Regd. L. No. 2595. رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Regd No. 2595 — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵ — ۶ — مضامین اور نسخے درج ہیں شروع سے لیکر آخر تک ملاحظہ فرمایئے

یھدی اللہ لنورہ من یشاء

نور

ہر ماہ کی ۱۷ کو شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر محمود احمد عرفانی

مستقل مقاصد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت ظاہر کرنا۔
(۲) غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام کے اہم فرض کو ادا کرنا (۳) دیگر مذاہب کے حملوں کا کامل و صحیح جواب دینا (۴) راعی اور رعایا کے تعلقات کو مضبوط و مستحکم بنانا۔

چندہ ۔ صرف

جلد ۲۶ | اخبار نور قادیان دارالامان مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۶ء مطابق ۲ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ | نمبر ۹

غیر معمولی رعایت

بہ تقریب سالانہ جلسہ

جو صاحبان ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کو دستی دفتر اخبار نور سے ادویہ خرید فرمائیں گے یا انہی تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاک خانہ میں پوسٹ کرینگے، انہیں یہ شہرۂ آفاق ادویہ مثلاً موتی سرمہ، اکسیر البدن، اکسیر اکبر، موتی دانت پوڈر، اکسیر معدہ تریاق اعظم، رفیق زندگی، اکسیر حرمان، اکسیر بواسیر، افیون چرائتہ گولیاں، مچھر پروف، اکسیر دمہ، اکسیر بچگان وغیرہ جنکا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحات ۷-۸-۹-۱۰-۱۱ پر درج ہے نصف قیمت پر ملیں گی۔ لہٰذا اس سنہری موقعہ سے دوست نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیں، بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کریں، کیونکہ اس کے بعد رعایت کا موقعہ پھر جلد میسر نہیں آسکے گا،

مزید رعایت

جو لوگ بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم دس روپے کی ادویہ طلب فرمائیں گے انہیں نور ایک سال کیلئے مفت پہنچتا رہے گا۔

رعایت پر رعایت

اور جو دوست بعد از منہائی رعایتی قیمت بیس روپے کی ادویہ خرید فرمائینگے، انہیں علاوہ ایکسال تک نور مفت پہنچنے کے پارسل کا محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

ہمارے ساتھ معاملہ کرنیمیں آپکو سراسر فائدہ ہے

جن دوستوں کو کسی وجہ سے پارسل شکستہ حالت میں پہنچے اور دوا خراب ہوگئی ہو، انہیں دوا دوبارہ مفت بھیجی جائے گی اور اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو دوا فائدہ نہ کرے تو ان کی قیمت واپس کردی جائیگی، اس کے متعلق آپ مفصل اعلان اسی اخبار کے صـ۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ

جو تبلیغی دنیا میں بالکل ایک نئی چیز اور گورمکھی دان دوستوں کو دینے کیلئے بہترین روحانی تحفہ ہے، سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۷۲۸ کاغذ و چھپائی اعلیٰ، جلد سنہری اور جس پر گھر کی لاگت فی کاپی قریباً پانچ روپیہ ہے، مگر تبلیغی نقطہ خیال سے پہلے ہی اسکی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے مگر سالانہ جلسہ پر غیر معمولی رعایت یعنی کاغذ ڈمی اعلیٰ جلد سنہری قیمت تین روپے کی بجائے صرف دو روپے چار آنے، کاغذ سری رامپوری جلد سنہری قیمت دو روپے کی بجائے ایک روپیہ آٹھ آنہ، محصول ڈاک ۱۴ر علاوہ

دستی خریدنے پر محصول ڈاک کی بچت رہیگی، تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں، جلد خریدیئے، ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

قرآن شریف کا ہندی ترجمہ

ہندی دان دوستوں کو دینے کیلئے نادر و نایاب تحفہ، سائز ۲۰×۲۶/۸، صفحات ۷۴۴، کاغذ و چھپائی اعلیٰ، جلد سنہری اور جس پر گھر کی لاگت قریباً فی کاپی چھ روپے ہے، مگر تبلیغی نقطہ خیال سے پہلے ہی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے لیکن سالانہ جلسہ پر غیر معمولی رعایت یعنی کاغذ ڈمی اعلیٰ جلد سنہری قیمت تین روپے آٹھ آنے کی بجائے دو روپے چار آنے، کاغذ سری رامپوری جلد سنہری قیمت دو روپے چار آنہ کی بجائے ایک روپیہ دس آنہ، محصول ڈاک ۱۴ر علاوہ

گورمکھی سیرت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت جسے سکھ مذہب کے علماء اور فضلاء نے بیحد پسند فرمایا ۲۰×۲۰/۱۶ صفحات ۵۳۰، کاغذ اعلیٰ جلد سنہری قیمت غیر معمولی رعایتی ۱۴ر کاغذ سری رام پوری قیمت ایک روپیہ رعایتی دس آنے۔

متوتیوں کی لوٹ

تبلیغ کیلئے بہترین کتابیں جن کی خوبیوں کے اپنے تو اپنے بیگانے تک بھی معترف ہیں، آٹھ کتب کے سٹ کی قیمت پانچ روپیہ ایک آنہ مگر از ۲۵ تا ۲۹ دسمبر قیمت نصف سے بھی کم یعنی ایک روپیہ بارہ آنہ، محصول ڈاک ۱۰ر علاوہ دستی خریدنے پر محصول ڈاک کی بچت رہیگی، اس کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صـ۱۲ پر ملاحظہ کیجئے۔

ضروری گذارش جن دوستوں کے پاس ایک سے زیادہ پرچے پہنچیں، براہ کرم وہ فالتو پرچے اپنے دوستوں میں تقسیم فرمادیں، تاکہ آپ کے دوست بھی اس سنہری موقعہ سے مستفیض ہوسکیں۔

ضروری اطلاع دفتر نور مسجد اقصیٰ کے قریب سے نور ہسپتال کی جانب شرق چلا گیا ہے، جب دوست نور ہسپتال کی جانب شرق سڑک پر کھڑے ہوکر نظر ڈالینگے تو انہیں موٹے حروف میں دفتر اخبار نور، نور بلڈنگ

نور کا چندہ ۔ جن دوستوں نے تا حال نور کا چندہ ادا نہیں فرمایا، اگر وہ دوست سالانہ جلسہ پر دستی ادا کرسکیں تو یقیناً انہیں پانچ آنے کا فائدہ ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت و تندرستی

کیا آپ تھک جاتے ہیں، کیا آپ کو آرام کرنے کیلئے وقت نہیں ملتا، لیکن اگر آپ زندہ رہنا اور شد و مد کے ساتھ زندہ رہنا چاہتے ہیں تو آپ کا یہ عذر نہیں سنا جائے گا کہ جناب آرام کرنے کی فرصت کہاں، آپ کو فرصت نکالنی پڑے گی۔ تھکن کا واحد علاج ہے آرام، لیکن آپ نے یہ بھی سنا ہوگا، کہ پرہیز ہزار علاج سے بہتر ہے، اور اگر آپ تھکن کے خلاف انسدادی تدابیر اختیار کریں تو پھر آپ کو آرام کرنے کی ضرورت نہ پڑے گی، امریکن ڈاکٹر فریڈرک ٹیلر نے آہنگر مزدوروں کے متعلق جو تجربے کئے ہیں اُن سے بعض حیرت انگیز نتائج کا پتہ چلتا ہے، ایک فولادی کارخانہ میں مزدور موٹر لاریوں میں لوہے کا سامان لادتے تھے، اور ہر مزدور دن بھر میں مجموعی طور پر ۱۲½ ٹن وزنی سامان اُٹھا کر رکھتا تھا، آپ کو یہ سُنکر تعجب ہوگا، کہ ڈاکٹر فریڈرک کی رائے میں یہ مزدور اس سے تین گنا بوجھ لاسکتے ہیں، بشرطیکہ تھکنے سے پیشتر ہر مزدور کو چند منٹ سستانے کی اجازت دیجائے۔

آرام کرنے سے کیا مطلب ہے۔ جب جسم آرام کرتا ہو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے شکستہ پرزوں کی مرمت ہو رہی ہے، ڈاکٹر موصوف کی رائے کے مطابق عمل کیا گیا جس کا یہ حیرت انگیز نتیجہ نکلا، کہ ہر مزدور ایکدن میں ۴۷½ ٹن وزنی سامان اٹھانے کے قابل ہوگیا، اس تجربہ سے ناظرین کو پورے معنوں میں مستفید ہونا چاہئے لگاتار اور شدید محنت کرنے کے بعد ایک دو دن کامل آرام کرنے کی نسبت یہ بہتر ہے کہ آپ تھکنے سے پہلے ذرا آرام کرلیا کریں، یہ اصول ہر قسم کے جسمانی اور دماغی کام پر حاوی ہے، لوہے کی سلاخوں کو رپٹ کرنے یعنی جوڑنے والے مزدوروں کو یہ اجازت دی گئی، کہ وہ دس سلاخیں رپٹ کرنے کے بعد دو منٹ آرام کرلیا کریں، جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ مزدور ۶۰۰ کی بجائے ۱۶۰۰ سلاخیں رپٹ کرنے کے قابل ہوگئے۔

آرام کا بہترین طریقہ۔ جن کارخانوں میں صنعتی اصولوں کو انسانی نفسیات کے مطابق مدنظر رکھا جاتا ہے، وہاں کام کرنے والوں کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد آرام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، آپ اپنے قلب کی حرکت سے تو واقف ہوں گے، صحت مند دل آہستہ آہستہ دھڑکتا ہے تاکہ ہر دھڑکن کے درمیان اسے آرام مل سکے، لیکن دل بیمار کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، اور اسے آرام نصیب نہیں ہوتا بعض لوگ "دل بیمار" کی طرح جلدی جلدی کام کرتے ہیں، اگر دماغ جسے عرف عام میں دل کہتے ہیں، محنت کرنے سے اُکتا جائے تو وہ بہت جلد تھک جاتا ہے، اور جسمانی مشقت ایک عذاب بن جاتی ہے، کام کرتے وقت یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ اس میں عجلت سے کام لیا جا رہا ہے جسمانی محنت میں دو چیزیں کام کرتی ہیں، ایک تو پٹھے جنہیں اصطلاح میں عضلات کہتے ہیں اور دوسرے نسیں یعنی اعصاب جسم کے کام لینے والے کے پٹھے مضبوط ہونے چاہئیں اور دماغ سے کام لینے والے کے اعصاب، ہمیں اپنے عضلات یا پٹھوں پر پورا اقتدار حاصل ہے، جب بازو حرکت کرتا ہوا تھک جائے تو دماغ تاکید کرتا ہے کہ اسے ڈھیلا چھوڑ دو، بازو کے عضلات کو کھلا چھوڑ دینے سے یا بالفاظ دیگر آرام دینے سے وہ دوبارہ کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں، عضلات کی طرح اعصاب کو بھی آرام دینے کی ضرورت ہے،

مندرجہ ذیل اصول پر عمل کرو۔ ایک مقررہ معیار کے مطابق صفائی اور خوبی سے کام کرنے کا یہ اصول ہے:۔

"کام کرتے ہوئے اپنے دل میں سارے جسم کا خیال رکھو، دل سے پوچھتے جاؤ کہ جسم کا کون سا حصہ تھک رہا ہے، کیا تمہاری پیٹھ تھک رہی ہے، کیا تمہارے کندھوں میں درد محسوس ہو رہا ہے، کیا تمہاری پیشانی پر بل پڑ گئے ہیں اگر ان سوالات کا جواب اثبات میں ہو تو اپنے عضلات کو فوراً کھلا اور ڈھیلا چھوڑ دو، آپ چند منٹ کے اندر دوبارہ کام کرنے کے قابل ہو جائینگے۔

آرام کے علاوہ طاقت بخش خوراک کی ضرورت ہے۔ عضلات کو آرام دینے سے وہ اعصابی بدہضمی بھی دور ہو جاتی ہے جو زمانہ حاضرہ کے شدید مقابلہ اور کشمکش کا لازمی نتیجہ ہے تھکن کو دور کرنے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ ایسی خوراک استعمال کی جائے، جس سے جسم و دماغ کو تقویت پہنچے کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر شرمن نے تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ خوراک میں وٹامن اور معدنی اجزا بڑھانے سے انسانی جسم زیادہ محنت کر سکتا ہے، محض اتنا ضروری نہیں کہ خوراک کافی ہو، یہ بھی ضروری ہے کہ خوراک قوت دینے والی ہو، ہر مناسب غذا میں کچی اور پکی ہوئی سبزی، پھل، دودھ اور ایسے اجزا ہونے چاہئیں، جن میں وٹامن اے اور ڈی ہوں، اگر آپ پروٹین والی خوراک مثلاً گوشت، مچھلی، انڈے، پنیر زیادہ مقدار میں کھائیں گے، تو اس سے کولن میں سڑاند سی پیدا ہونے لگے گی، جس سے آپ کے خون میں زہریلا مادہ پیدا ہو جائیگا، انسانی جسم ایک انجن کی طرح ہے اگر یہ فرض کر لیا جائے، کہ آپ نے اس انجن میں ایندھن ڈال دیا، لیکن باوجود اس کے یہ اچھی طرح نہیں چلتا اور بلندی پر چڑھنے سے رُک جاتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے یہی کہ تندرستی کی حالت میں نہیں، انسانی انجن کی تندرستی کا بہترین ذریعہ ورزش ہے، جس طرح مستری انجن کے تمام پرزوں کو اپنی اپنی جگہ پر ترتیب سے رکھتا ہے، اسی طرح ورزش سے جسم کے تمام آلات و اعضاء مناسب ترتیب میں رہتے ہیں۔ ییل یونیورسٹی کے پروفیسر ارونگ فشر کا دعوے ہے کہ اگر آپ ایک سال تک باقاعدہ روزانہ ورزش کریں، تو آپ کی کام کرنے کی طاقت دُگنی ہو جائے گی، انسانی انجن کو صحیح ترتیب میں رکھنا کوئی مشکل کام نہیں، آپ پہلے ایک میل تیزی سے چلیں اور یہ ہفتہ میں صرف تین بار کافی ہوگا، چند ہفتوں کے بعد ذرا دوڑنا شروع کریں، چھ ماہ کے بعد آپ نہایت آرام سے ایک میل تک برابر دوڑ سکیں گے اور آپ کی قوت برداشت دُگنی ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل مثال کو غور سے پڑھئے۔ ذرا ٹھہریئے ہم اس وقت تک یہ فرض کر رہے ہیں، کہ آپ تھکے ہوئے ہیں، لیکن عین ممکن ہے کہ آپ تھکے ہوئے نہ ہوں، کولمبیا یونیورسٹی (امریکہ) کے ماہر نفسیات ایڈورڈ تھارن ڈائک نے بعض نوجوانوں کو کامل چھ دن اور چھ راتوں تک بیدار رکھا ان کیلئے دلچسپی کا سامان مہیا کیا گیا، گہری دلچسپی کی وجہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہیں نیند کی ضرورت محسوس نہ ہوئی، جسے آپ تکان کہتے ہیں وہ بیشتر صورتوں میں دلچسپی کا فقدان ہوتی ہے آپ کسی چیز سے اکتا جاتے ہیں اور جمائیاں لینے لگتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ ہم تھک گئے، شکاری شکار کی تلاش میں میلوں چلا جاتا ہے، اس کے پاؤں اتنے بھاری ہو جاتے ہیں کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتے، یکایک شکار جھاڑی سے نکلتا ہے، اور معاً شکاری چھلانگیں مارتا ہوا اس کے پیچھے دوڑتا ہے، اس کی تھکن آناً فاناً دور ہو جاتی ہے، بات یہ ہے کہ اس وقت آپ کی گلٹیاں حرکت میں آتی ہیں، اور ان میں سے خاص قسم کی رطوبت خون میں داخل ہوتی ہے جس سے آپ تازہ دم ہو جاتے ہیں، یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے، کہ آپ کے جسم میں خاص قسم کے غدود ہیں، وہ اسوقت کام کرتے ہیں، جب آپ کی دلچسپی کا زمانہ لبریز ہو، آپ دفتر سے تھکے ماندے نکلتے ہیں گھنٹوں سونے کو جی چاہتا ہے، اتفاقاً آپکا دوست مل جاتا ہے، اُسے دیکھتے ہی آپ کی تکان کافور ہو جاتی ہے، صاف ظاہر ہے کہ جسے آپ تھکاوٹ سمجھتے تھے وہ دراصل آپکی دماغی کیفیت تھی، جس میں دلچسپی کا مادہ نہ رہا تھا، آپ ہمیشہ اپنے کام کو تفریح سمجھا کریں، خندہ پیشانی سے کام کرنے کی عادت ڈالیں، اور جونہی آپ کو تھکن کا احساس ہو فوراً دم لیں۔

تاریخ شاہد ہے کہ جن اقوام میں منظم طور پر زندگی بسر کرنے کی عادت ہے، ان میں بے پناہ قوت ہوتی ہے، محبت اور شادی اور امید کے زیر اثر انسان انفرادی اور مجموعی حیثیت سے بہت سا کام کر سکتا ہے، ان کے زیر اثر انسان میں ایک بھرپور اور مصروف زندگی بسر کرنے کی تحریک پیدا ہوتی ہے ہماری جذباتی طاقت کو محفوظ رکھتا ہے، اب سوال یہ ہے کہ آپ اپنی طاقت کا جائزہ کیونکر لے سکتے ہیں، اس کیلئے مندرجہ ذیل سوالات مرتب کئے گئے ہیں، یہ سوالات تین حصوں میں منقسم ہیں، پہلے حصہ کا تعلق طاقت کو محفوظ رکھنے سے ہے، دوسرے حصہ کا تعلق طاقت کو حرکت میں لانے یا بروئے کار لانے سے ہے۔

پہلے حصہ کے کل نمبر ۱۵۰ ہیں، دوسرے حصہ کے بھی ۱۵۰ اور تیسرے حصہ کے ۲۱۰ نمبر ہیں۔ اوسط درجہ کی طاقت کے یہ معنی ہیں کہ آپ پہلے اور دوسرے حصہ میں ۹۰ نمبر حاصل کریں اور اوّل درجہ کی طاقت کی صورت میں آپ کو ۱۱۵ نمبر حاصل کرنے چاہئیں، تیسرے درجہ یعنی طاقت کو بروئے کار لانے کی صورت میں اوسط درجہ کیلئے ۱۰۵، اعلیٰ درجہ کیلئے ۱۲۵ اور اوّل درجہ کیلئے ۱۶۰ نمبر درکار ہیں، تینوں درجوں کے مجموعی نمبر ۵۱۰ ہیں، ان میں سے اوسط درجہ کیلئے ۲۵۵ اعلیٰ درجہ کیلئے ۳۰۵ اور اوّل درجہ کیلئے ۳۸۰ نمبر حاصل کرنے چاہئیں، ہر حصہ میں پندرہ سوال ہیں، اگر آپ ایک سوال کا جواب ہاں کی صورت میں دیں تو اس کے لئے آپ ۱۰ نمبروں کے مستحق ہونگے، اور اگر اس کا جواب نفی میں ہو تو آپ کو صفر نمبر ملنا چاہئے، بہت سے سوالات ایسے ہیں، جن کے جواب صفر سے لے کر ۱۰ نمبروں کے مستحق ہوں گے، تیسرے درجہ کے آخری چار سوالات کے جواب بالترتیب صفر سے لیکر ۳۰، صفر سے لیکر ۲۰، صفر سے لیکر ۳۰، اور صفر سے لیکر ۲۰ ہیں۔

مُغالطہ سے بچو!

سالانہ جلسہ پر موتی سرمہ آپ کو صرف دفتر اخبار نور سے ہی ملیگا، جو نور ہسپتال سے جانب شرق برلب سڑک ہے سُرمہ خریدتے وقت موتی سُرمہ ساختہ نور اینڈ سنز کا لیبل شیشی پر اچھی طرح ملاحظہ فرمالیں، ایسا نہ ہو کہ آپ کہیں سونے کی جگہ ملمع خرید لیں، اور پیچھے کف افسوس ملیں۔ کیونکہ یہی واحد سرمہ ہے، جس پر ڈاکٹر فرلفیتہ حکما، شیفتہ اور حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان مبارک اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا خاندان ذی احترام استعمال فرماتا ہے۔

پتہ بتانے والا: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ، قادیان ضلع گورداسپور

(۱) طاقت کو محفوظ رکھنے کی ضرورت

(۱) جب آپ تکان محسوس کرنے لگیں تو کیا آپ جسم کو کامل آرام دینے کیلئے ڈھیلا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۲) اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو کیا آپ دن کو تھوڑا سا سو لیتے ہیں، اگر آپ رات کو دیر تک باہر رہنے کا ارادہ کریں تو کیا رات کا کھانا کھانے سے پیشتر تھوڑا سا سو لیتے ہیں؟

(۳) کیا کام کرتے ہوئے آپ کسی جذباتی کشمکش میں مبتلا تو نہیں ہوتے؟

(۴) کیا آپ اپنا کام خندہ پیشانی اور دماغی اطمینان کے ساتھ سرانجام دیتے ہیں؟

(۵) کیا کام کرتے ہوئے آپ کو ایڑی سے لیکر چوٹی تک سارے جسم کا خیال رہتا ہے، اور جسم کے تھکے ہوئے حصہ کو آرام کرنے کی مہلت دیتے ہیں؟

(۶) کیا آپ اپنے رفقائے کار کے ساتھ اتحاد اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں؟

(۷) کیا آپ دوپہر کا کھانا آرام اور اطمینان اور مسرت سے کھاتے ہیں؟

(۸) کیا کام کرتے ہوئے آپ کبھی محسوس کیا کہ آپ کے اعضا، خصوصیت سے تھک جاتے ہیں، مثلاً آپ کی آنکھیں، پاؤں، گردن، پیٹھ اور کیا آپ انہیں آرام کرنے کی مہلت دیتے ہیں؟

(۹) کیا آپ سگرٹ، سگار یا تمباکو تو نہیں پیتے؟

(۱۰) کیا آپ کو شراب پینے کی تو عادت نہیں؟

(۱۱) کیا آپ کی سوشل سرگرمیاں آپ کو تھکا تو نہیں دیتیں؟

(۱۲) کیا کبھی گھریلو زندگی میں آپ کے جذبات ہیجان میں تو نہیں آتے؟

(۱۳) کیا آپ ایسے لٹریچر اور ایسی تفریح سے بچتے ہیں، جس کا اثر دل کو افسردہ کرنیوالا ہو۔

(۱۴) کیا آپ ایسے ڈراموں، مطالعہ، صحبت اور گفتگو سے پرہیز کرتے ہیں جس سے آپ کے صنفی جذبات جوش میں آئیں؟

(۱۵) کیا آپ کا دماغ جنسی یا صنفی خیالات میں غیر ضروری طور پر مصروف تو نہیں رہتا، اور کیا آپ عملی اور کم خطرناک مفاد کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں؟

(۲) طاقت کو پیدا کرنے کی ضرورت

(۱) کیا آپ تازہ نیز پکائے ہوئے پھل روزانہ کھاتے ہیں؟

(۲) کیا آپ تازہ کچی نیز پکی ہوئی سبزی خاص کر پتوں والی ترکاری ہر روز کھاتے ہیں؟

(۳) کیا آپ کم سے کم تین پاؤ دودھ روزانہ پیتے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) کیا آپ ایک ہفتہ میں چند انڈے یا ان کی بجائے مساوی طاقت دینے والی غذا کھاتے ہیں؟

(۵) کیا آپ ہر روز ایسی غذا کھاتے ہیں جس کا اثر مچھلی کے تیل کی طرح ہو؟

(۶) کیا آپ کی خوراک میں وٹامن بی اور جی کافی ہوتی ہے؟

(۷) اگر آپ تھکے ہوئے ہوں تو کیا آپ کھانا کھانے سے پہلے آرام کرتے ہیں؟

(۸) کیا آپ آہستہ اور خوشی خوشی کھانا کھاتے ہیں اور کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تک آرام اور اطمینان سے رہتے ہیں؟

(۹) کیا آپ کی ضروریات کے مطابق آپکو کافی کھانا ملجاتا ہے؟

(۱۰) کیا آپ پروٹین والی خوراک دن میں صرف ایک مرتبہ کھاتے ہیں؟

(۱۱) کیا آپ کا وزن درجہ اوسط سے دس پونڈ کے اندر رہتا ہے، یعنی دس پونڈ سے زیادہ تو نہیں گھٹتا بڑھتا؟

(۱۲) کیا آپ ہفتہ میں تین مرتبہ اتنی ورزش کرتے ہیں جس سے آپ کو پسینہ آجائے؟

(۱۳) کیا آپ ہنسی خوشی ایک میل تک دوڑ سکتے ہیں؟

(۱۴) کیا آپ کو کسی خاص جسمانی تفریح مثلاً ٹینس، کشتی رانی، کشتی، ہاکی، ہیر، کرکٹ وغیرہ کا شوق ہے؟

(۱۵) کیا آپ کم از کم تین سال میں اپنا طبی معائنہ کرالیتے ہیں؟

(۳) طاقت کو بروئے کار لانے کی ضرورت

(۱) کیا آپ اپنا کام گرمجوشی سے کرتے ہیں؟

(۲) کیا آپ کا کاروبار ایسا ہے کہ اس میں آپ کی دلچسپی لگاتار بڑھتی جائے؟

(۳) کیا آپ ذمہ داری اختیار کرنے اور مواقع سے فائدہ اُٹھانے کی خواہش رکھتے ہیں؟

(۴) کیا آپ کو اپنا کام بخوبی سرانجام دینے کے لئے تیاری کرنے کا کافی وقت ملتا ہے؟

(۵) کیا آپ ایسا کام کرتے ہیں جس سے آپکو ترقی ہو؟

(۶) کیا آپ کا مزاج ایسا ہے کہ دوسرے لوگ ہنسی خوشی آپ کے ساتھ ملکر کام کریں؟

(۷) کیا آپ کو اپنے کام پر فخر ہے؟

(۸) کیا آپ کی زندگی مسرت بخش ہے؟

(۹) کیا آپ کو ایسے لٹریچر کے مطالعہ کا شوق ہے جس سے اُمنگ پیدا ہو۔

(۱۰) کیا آپ اپنی فرصت کا وقت کسی مسرت آمیز یا دلچسپ مشغلہ میں بسر کرتے ہیں؟

(۱۱) کیا آپ اپنے مکان میں رہتے ہیں یا مکان بنانے کا ارادہ کر رہے ہیں؟

(۱۲) کیا جنسی تعلقات آپ کی زندگی کا ایک خوشگوار پہلو ہیں؟ (نمبر صفر سے لے کر ۳۰ تک)

(۱۳) کیا آپ کی پرائیویٹ زندگی میں ضبط رکھنے کی عادت ہے؟ (نمبر صفر سے لے کر ۲۰ تک)

(۱۴) کیا آپ کو گھریلو زندگی میں سکھ حاصل ہے؟ (نمبر صفر سے لے کر ۳۰ تک)

(۱۵) کیا آپ اپنی اولاد کی پرورش اور تربیت میں کامیاب ہیں؟ (نمبر صفر سے لے کر ۲۰ تک)

(نوٹ) متذکرہ بالا فہرستہائے سوالات کا جواب دیکر آپ اپنی طاقت کے تین پہلوؤں کا اندازہ لگا سکتے ہیں یعنی اس بات کا کہ آپ کی طاقت کس درجہ محفوظ ہے، آپ کی طاقت کس حد تک جمع ہو رہی ہے، اور آپ کی طاقت کس حد تک آپ کی ترقی کیلئے بروئے کار آرہی ہے۔ (ماخوذ)

ہمارے بچے کیوں تندرست نہیں رہتے

ہندوستان کے ساحل پر قدم رکھتے ہی ہر سیاح کی نظریں معاً غلیظ اور گندے بچوں کی طرف اُٹھ جاتی ہیں، ہر ملک میں مفلس باشندوں کے بچے زیادہ ہوتے ہیں، اور یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنی ماؤں پر اس دُنیا کی تمام راحتیں حرام کر دیتے ہیں۔

بچہ پیدا ہوتے ہی اس کی پرورش کا ذمہ ماں کے سپرد ہوتا ہے اور یہ کام بہت زیادہ اہم ہے، کیونکہ اگر ماں بچے کی دیکھ بھال نہ کرے تو اس کی حالت بگڑ جاتی ہے اور بعد ازاں اس میں اصلاح کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے، سب سے اوّل بچے کو اخلاق حسنہ سکھانے کی ضرورت ہوتی ہے، اس مقصد کیلئے اسے مقررہ اوقات پر دودھ دیا جائے، اور یہ نہیں کہ جب اس کا جی چاہے پلا دیا، تندرست بچہ اپنی ماں کو بہت کم ستاتا ہے اور صرف اسی وقت روتا ہے، جب کوئی خاص تکلیف ہو، مثلاً بھوک لگنے یا بھیگ جانے پر مگر بدقسمتی سے ہندوستان میں بچے تقریباً دن بھر روتے ہی رہتے ہیں، اور ہر مرتبہ ان کے رونے کو بھوک پر محمول کیا جاتا ہے۔

رات کی نیند۔ بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ بچہ رات کے وقت محض دودھ پینے کیلئے جلائے، رات ماں اور بچے دونوں کیلئے آرام کرنے کا وقت ہے، ماں چونکہ دن بھر گھر کا کام کاج کرتی رہتی ہے، اسلئے رات کو اسے آرام کرنے کا کافی موقعہ ملنا چاہئے، تاکہ صبح اٹھنے پر وہ دوبارہ تازہ دم ہو کر اپنے روزانہ فرائض چستی سے ادا کر سکے، بچہ پیدا ہوتے ہی دودھ پینے کیلئے جلائے گا، ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ اسے دودھ دیدینا چاہئے، کیونکہ ماں کا دودھ بچے کے لئے جلاب کا کام دیتا ہے، اور جو کچھ غیر ضروری اجزاء اس کے معدہ میں ہوتے ہیں وہ خارج ہو جاتے ہیں، اس کے بعد بچے کو دودھ پلانے کے اوقات مقرر کر لینے چاہئیں، تاکہ بار بار دودھ پی کر اس کا ہاضمہ خراب نہ ہو جائے، بچہ بار بار دودھ حاصل کرنے کیلئے چلائیگا، لیکن اگر ذرا سختی سے کام لیکر اسے مقررہ اوقات پر دودھ پینے کی عادت ڈالی جائے، تو مستقبل میں بہت سی تکالیف کا ازالہ ہو جاتا ہے، ممکن ہے کہ بچہ گھنٹوں روتا رہے مگر جب وہ روتے روتے تھک جائے گا تو اُسے نیند آجائیگی۔ اور وہ سو جائیگا، بچے کو عمر کے لحاظ سے دن میں آخری مرتبہ رات کے نو اور گیارہ بجے کے درمیان خوراک دی جائے، اور دوسرے روز صبح پانچ اور چھ بجے کے درمیان پہلی مرتبہ خوراک دینے کا صحیح اور مناسب وقت ہے، ان اوقات کے درمیان بچے کی جسمانی حالت کے مطابق دو دو گھنٹہ یا تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دودھ دینا چاہئے۔

بچے کو اُٹھائے پھرنا۔ بچے کیلئے کافی عرصہ آرام کرنا لازم ہے، اور اسے دن بھر گود میں اُٹھائے پھرنا ٹھیک نہیں کیونکہ اس سے وہ ضدی ہو جاتے ہیں، اور ایک لمحہ کیلئے بھی تنہا رہنا پسند نہیں کرتے، اسی وجہ سے ان مفلس لوگوں کو جو بچہ کو کھلانے کیلئے نوکر یا دائی ملازم نہیں رکھ سکتے سخت تکلیف ہوتی ہے، بچے کی ہڈیاں نرم ہوتی ہیں اور انہیں مختلف طریقوں سے بازوؤں پر اُٹھائے پھرنے سے ان کے جسم بھدے اور بے ڈول ہو جاتے ہیں۔

ہندوستان کے لوگ گھروں میں عموماً چھوٹے لڑکوں کو نوکر رکھتے ہیں، جو کم عمر ہونے کی وجہ سے یہ نہیں جانتے کہ بچہ کو اُٹھانے اور کھلانے کے صحیح طریقے کیا ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری ترقی کا راز

صبح کے وقت نہلانے دھلانے کے بعد بچے کو دودھ پلا کر بستر یا پنگوڑے پر لٹا دینا چاہئے، اگر بچے کو اٹھا کر ادھر ادھر ہوا میں اچھالتے رہیں تو دودھ ہضم نہیں ہو سکتا، جو بچہ صاف ستھرا ہو، اُسے بھوک نہ ہو، بھیگ نہ گیا ہو تو وہ تنگ نہیں کرتا، بلکہ چپ چاپ مطمئن گھنٹوں تک سویا رہتا ہے، چھوٹی عمر کے بچوں کو کسی اکیلی جگہ کھیلنے دیا جائے جہاں بزرگوں کی آواز تک نہ پہنچ سکے، جونہی بچہ چلتا پھرنا سیکھ لے اس کو کم از کم گھر کی چار دیواری کے اندر گود میں نہ اٹھایا جائے، اس وقت اسے یہ بھی بتایا جائے کہ اس نے کہاں مقرر جگہ پر پاخانہ یا پیشاب کرنا ہے، تاکہ وہ جگہ جگہ رفع حاجت کے واسطے نہ بیٹھتا پھرے، اور اسے یہ بتایا جائے کہ وہ ہر جگہ اور ہر وقت نہ تھوکتا پھرے۔

اچھی عادات اور صفائی - چار برس کی عمر میں بچوں کو دسترخوان کے آداب سکھائے جائیں، فرش یا کرسی پر آرام سے بیٹھنے کی تلقین کی جائے، اور بتایا جائے کہ کھانے پر ادھر ادھر ہاتھ نہ مارنا چاہئے، بلکہ جو کچھ دسترخوان پر موجود ہو اسی پر قناعت کرنی چاہئے، لقمہ چباتے وقت منہ بند رکھیں اور دسترخوان یا میز پوش آلودہ نہ کریں، کھانا اچھی طرح چبا کر کھایا جائے اور کھاتے وقت پانی نہ پیا جائے، کیونکہ اگر لقمہ اچھی طرح چبا کر کھایا جائے گا، تو اسے حلق سے نیچے اتارنے کیلئے پانی پینے کی ضرورت نہیں ہوگی، بچے کے کپڑے اور بدن ہمیشہ صاف ستھرا رہنا چاہئے، انہیں یہ تعلیم دی جائے کہ نوکر چاکر وغیرہ بلکہ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور حلیمی سے پیش آؤ، اور انہیں جب کوئی چیز درکار ہو تو اجازت کے بغیر جب جی میں آئی نہ اٹھانی چاہئے، انہیں بتایا جائے کہ بزرگ جب آپس میں گفتگو کر رہے ہوں تو ان کی بات ٹوکنا ٹھیک نہیں ہوتا، بلکہ جب وہ اپنی گفتگو ختم کر لیں تو پھر انہیں کلام کرنی چاہئے، غرضیکہ بچے کو اس بات کا احساس دلایا جائے کہ وہ ایک چھوٹی عمر کا شریف زادہ ہے۔

بچے اور سنیما - لوگ بچوں کو ہر جگہ اپنے ساتھ کیوں لئے پھرتے ہیں، خصوصاً انہیں اپنے ساتھ سنیما لے جانا تو بہت ہی بُرا ہے، بچے کو سنیما نہ لے جانا صرف حاضرین پر ہی احسان نہ ہوگا، بلکہ خود اپنے بچے پر بہت کرم ہے اس کی صحت کیلئے یہ سخت مضر ہے کہ اسے آدمیوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے بند ہال کمرے جہاں سگریٹ وغیرہ کا دھواں ہوتا ہے، دو یا تین گھنٹہ کے لئے رکھا جائے، اس کے علاوہ اس کے اخلاق پر بھی اس کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے ماں کو بچے کی خاطر ان عارضی مسرتوں کو قربان کر کے گھر میں ہی رہنا واجب ہے، کیونکہ بچے کی زندگی سنیما کے کھیل سے زیادہ وقیع ہے، ماں کو یہ احساس ہونا چاہئے، کہ یہی بچے کل کو جوان ہو کر اس ملک کے نوجوان بننے والے ہیں، جن کی صحت اور اخلاق پر تمام قوم و ہندوستان کی ترقی منحصر ہے، اسلئے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اس طرح پرورش کرے کہ جوان ہونے پر وہ اپنی ملک و قوم کی خدمت احسن طریق پر انجام دے سکیں، اور ان کے وجود پر قوم و ملک کو بجا ناز ہو۔

ذرا سا شُبہ ہونے پر دو صد روپے کا سُرمہ فی الفور تلف کیا گیا

بعض لوگ حیران ہیں کہ ہمارا کارخانہ اس قدر جلد جلد کیسے ترقی کر رہا ہے، سو ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری ترقی کا راز یہ ہے کہ بہترین سے بہترین چیز پبلک کو دو، اور ہم ذرا سا شبہ ہونے پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے، اور اس کے بالمقابل اپنا زیادہ سے زیادہ نقصان بخوشی برداشت کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں انسٹی تولہ سرمہ تیار کیا گیا، آندھیوں کے دن تھے، ہمیں شبہ ہوا کہ کسی وجہ سے اس میں کچھ گرد پڑ گئی ہے، چنانچہ تیار کرنے کے بعد حسب دستور سب سے پہلے ہم نے خود استعمال کیا اور معلوم ہوا کہ اس میں واقعی گرد کا کچھ اثر ہے، لہٰذا یہ انسٹی تولہ سرمہ دو روز قبل دیواروں پر اشتہار چسپاں کرنیکے بعد ۹ جولائی ۱۹۲۸ء بوقت ۵ بجے شام پبلک کے سامنے تلف کیا گیا، اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں، کہ یہ کارخانہ کس احتیاط سے اپنی ادویات تیار کرتا ہے اور پبلک کو اچھی اور کھری چیز مہیا کرنے کے واسطے اپنے بڑے سے بڑے نقصان کو بھی خاطر میں نہیں لاتا، ہمارا یہ دعویٰ ہے، کہ ہندوستان میں شاید ہی کسی کارخانہ میں ایسی احتیاط اور دیانت کو مدنظر رکھا جاتا ہو

ذرا سا شبہ ہونے پر چار سو روپے کی اکسیر البدن تلف کی گئی

یہ اس اشتہار کی نقل ہے جو ۲۷ جولائی ۱۹۲۹ء کو قادیان کی عام گزرگاہوں پر چسپاں کیا گیا۔

کارخانہ کی دیانت داری کا ثبوت!

"ہم ذرا سے شبہ پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے یہی ہماری ترقی کا راز ہے، سٹور میں اکسیر البدن کا کافی سٹاک موجود مگر ہمیں یہ شُبہ ہے کہ بوجہ ایکسال گزر جانے کے شاید اس کے اثر میں کچھ فرق آگیا ہو، لہٰذا اس شُبہ پر آج ۲۷ جولائی ۲۹ء کو بوقت ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی جائیگی، اگر پبلک چاہے تو اس موقعہ پر تشریف لاکر ہماری صداقت کا امتحان کر سکتی ہے۔"

آپکا خیر اندیش منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ۲۷ جولائی ۱۹۲۹ء

نوٹ - یہ مذکورۃ الصدر اشتہار شہر کی عام گزرگاہوں پر ۱ بجے صبح چسپاں کیا گیا، اور حسب وعدہ ٹھیک ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کیگئی، اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ ادویات کے معاملہ میں کسقدر محتاط ہے اور ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں شاید ہی کسی اور دواخانہ میں ایسی احتیاط سے کام لیا جاتا ہو، یہی وجہ ہے کہ ہماری ساختہ ادویات روز بروز مقبول عام ہو رہی ہیں، اور جس نے ایک دفعہ بھی معاملہ کیا، وہ ہمیشہ کا گاہک اور اس کارخانہ کا زندہ اشتہار بن گیا۔

آپ کا خیر اندیش:- **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ساتھ معاملہ کرنیمیں آپکو فی روپیہ ۱۶ سولہ آنے فائدہ ہے

ہم اپنی ادویات کو لمبے تجربے اور ہر طرح تسلی کے بعد پبلک میں لائے ہیں، مگر پھر بھی کوئی حکیم یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی دوا سو فی صدی مفید ہی بیٹھتی ہے، اگر کوئی دوا ننانوے فی صدی بھی مفید ہے تو وہ اکسیر اعظم سے بھی بڑھ کر ہے۔

مگر ہم ان بیس فیصدی کو بھی نقصان میں نہیں رکھنا چاہتے، اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو ہماری کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو جو ہمارے مستقل گاہک ہیں یا جنہیں ہم جانتے ہیں یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں، ان کے تو معمولی ارشاد پر ہی کہ ہمیں آپ کی دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوا بقیہ دوا کی قیمت فی الفور واپس کر دی جائیگی اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر ان کی قیمت واپس ہوگی بشرطیکہ ایسی اطلاع دوا بھیجنے سے دس روز تک دفتر میں پہنچ جائے، ہمارے اس چودہ سال کے کاروبار میں صرف ان چار اشخاص (۱) یار محمد صاحب طالبعلم سکول تمکانی ضلع ڈیرہ غازیخاں کی شکایت پہنچی کہ مجھے فائدہ نہیں ہوا، چنانچہ انکی قیمت ۲۹-۷-۸ ۳۰ بذریعہ منی آرڈر فی الفور واپس کر دی گئی (۲) جناب محمد سلطان احمد صاحب برنگر ضلع اجین ریاست گوالیار کی شکایت آئی اور ان کی قیمت بھی بذریعہ منی آرڈر ۳۰-۴-۱۵ ۳۴۹۹ فی الفور بھیجدی گئی (۳) سید عبدالمجید صاحب آف منصوری کی قیمت بھی واپس کر دی گئی (۴) جناب محمد افضل خانصاحب نائب تحصیلدار لدھیانہ کی شکایت پر بھی انکی قیمت بذریعہ منی آرڈر ۲۵-۲-۳۱ ۲۴۳۱ فی الفور واپس کر دی گئی، اور اس نیک معاملہ کو دیکھ کر صاحب موصوف نے لکھا کہ آپ نے جس دیانتداری اور امانت کا ثبوت دیا ہے، وہ فی زمانہ قابل ہزار تحسین ہے۔"

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ میں بھی نقصان میں نہیں رہتے، اور تمام ہندوستان میں یہی ایک فرم ہے، جو اپنے گاہکوں کو اس قسم کی عملی تسلی دلا سکتی ہے، لہٰذا اب آپکو بدوں کسی جھجک کے فی الفور ہمارے گاہک بن جانا چاہیئے کیونکہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ہے، اگر دوائی مفید ہوئی اور انشاء اللہ یقیناً مفید ہوگی، پھر تو کہنا ہی کیا، ورنہ آپ کی قیمت واپس، اس سے بڑھ کر اور کیا تسلی اور نفع بخش سودا ہو سکتا ہے، اور اب تو پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کیلئے کارخانہ نے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں لہٰذا اس سنہری موقعہ سے آپکو ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے، نہ صرف خود ہی بلکہ اس زریں موقعہ میں اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کیجئے ورنہ بعد میں یہ سنہری موقعہ جلد میسر نہ آسکے گا۔

آپ کا خیر اندیش:- **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

ہمارے ساتھ معاملہ کرنیمیں آپکو ۱۰۰ فیصدی فائدہ ہے

اگرچہ ہماری فرم کا پیکنگ مشہور ہے اور مقامی ڈاک خانہ دوسرے لوگوں کے سامنے ہمارے عمدہ پیکنگ کو بطور نظیر پیش کیا کرتا ہے، باوجود اس احتیاط کے اگر پھر بھی کسی وجہ سے راستے میں بکس ٹوٹ جائے یا کسی اور سبب سے راستہ میں دوا ضائع ہو جائے، تو جو ہمارے مستقل گاہک یا جنہیں ہم جانتے ہیں یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں، ان کے تو معمولی ارشاد پر اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر انہیں دوبارہ دوا مفت صرف محصول ڈاک کی ادائیگی پر ارسال خدمت کی جائے گی۔ بشرطیکہ دوا پہنچنے سے ایک ہفتہ تک ایسی شکایت دفتر میں پہنچ جائے، خواہ اس چودہ سال کے لمبے عرصہ میں صرف پانچ شکایات (۱) جناب ڈاکٹر فتح الدین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن تنگی ضلع پشاور (۲) جناب جمعدار شیر محمد صاحب ایم۔ٹی۔ڈپو چک لالہ چھاؤنی (۳) جناب بابو سکندر میر صاحب کلرک جنرل پوسٹ آفس کراچی (۴) جناب سی کنہی احمد صاحب پنگاڈی (مالابار) (۵) جناب حکیم شیخ نور بخش صاحب صورو (اوڑیسہ) کی آئیں کہ راستہ میں کسی بے احتیاطی کی وجہ سے ادویات صحیح حالت میں نہیں پہنچیں، ان سے صرف محصول ڈاک وصول کر کے بذریعہ رجسٹرڈ پارسل

۳۰-۳-۸ ۱۱۷ و ۳۰-۳-۲۸ ۱۳۰ و ۳۵-۱۱-۲۸ ۷۹۹۴ وغیرہ فی الفور دوبارہ ان کی خدمت میں ادویہ مفت ارسال کر دی گئیں۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے، ادویہ نے فائدہ نہ کیا پھر بھی ان کی قیمت واپس مل جائے گی۔ اور اگر دوا سالم نہ پہنچے، پھر بھی دوا دوبارہ مفت دی جائے گی، غرضیکہ گاہکوں کے ہر طرح پو بارہ ہی بارہ ہیں۔ بلاشبہ تمام ہندوستان میں یہی ایک فرم ہے، جو اپنے گاہکوں کے ساتھ ایسا تسلی بخش معاملہ کرتی ہے، پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کے لئے اب کارخانہ نے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں لہٰذا دوستوں کو اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے، ورنہ پھر ایسا سنہری موقعہ جلد میسر نہ آسکیگا لہٰذا اس زریں موقعہ سے آپ نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیے، بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کیجئے، ورنہ بعد میں سوائے کف افسوس ملنے کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔

آپ کا خیر اندیش:- **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

بجائے ۱۵ روپیہ کے للعہ ۵ روحانی تحفہ! بجائے ۱۱ روپیہ کے ۵ سے

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ، قرآن شریف کا ہندی ترجمہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت، کاغذ دمئی، جلد سنہری، سٹ کی قیمت چار روپے پانچ آنے، کاغذ سرپامپوری تین روپے پانچ آنے محصول ڈاک علاوہ، دستی خریدنے پر محصول ڈاک کی بچت رہے گی، گھر کی لاگت علی الترتیب ۱۵ روپے و ۱۱ روپے - ایک دوست جو اپنے پہلو میں ترقی اسلام کیلئے ایک دردمند دل رکھتے ہیں، کی ہمت کا یہ نتیجہ ہے، صرف ۲۵ سٹ ہی رعایتی قیمت پر مل سکیں گے، جن کی درخواستیں پہلے آئیں گی انہیں ترجیح رہیگی۔

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار نور، نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور

ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنے پر | بتقریب سالانہ جلسہ | ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنے پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیرت انگیز رعایت

جو دوست اپنے خطوط ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کو ڈاکخانہ میں ڈالینگے یا انہی تاریخوں پر کارخانہ سے ادویہ دستی خرید کریں گے انہیں ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنے پر ملیگی

موتی سُرمہ - اکسیر البدن - اکسیر اکبر - تریاق اعظم - اکسیر معدہ - رفیق زندگی - موتی دانت پوڈر - اکسیر جریان - اکسیر بواسیر - افیون چھڑاؤ گولیاں - قبض کشا گولیاں - مچھر پروف - اکسیر دمہ - اکسیر بچگان وغیرہ - یہ اس کارخانہ کی شہرہ آفاق اور مقبول عام ادویہ ہیں کیونکہ دوست سالانہ جلسہ کی تقریب پر قدرتاً رعایت کے خواہشمند ہوتے ہیں، اسلئے بہ تقریب سالانہ جلسہ یہ غیر معمولی رعایت دی جارہی ہے، کہ جو صاحبان ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کو دفتر نور سے ادویہ دستی خرید فرمائینگے یا انہی تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاک خانہ میں پوسٹ کریں گے، انہیں حسب ذیل ادویہ میں نصف کی رعایت دیجائیگی، لہٰذا اس سنہری موقعہ سے دوست نہ صرف خود ہی فائدہ اُٹھائیں بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کریں کیونکہ اس کے بعد رعایت کا موقعہ جلد میسر نہیں آئیگا۔

موتی سُرمہ رجسٹرڈ

جو جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے

ضعف بصر، گکرنے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار پڑ بال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوند، ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں، قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے - محصول ڈاک علاوہ -

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت

تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا، گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا، اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سُرخی بھی رہتی تھی، ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا، مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔"

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کنٹونمنٹ سپرنٹنڈنٹ چھاؤنی فیروزپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور چھاؤنی میں دھوم مچگئی ہے، میری آنکھیں مجھے قریباً قریباً جواب ہی دے چکی تھیں، خیال تھا کہ موتیا کرا کر آنکھوں کا علاج کراؤں، اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی، منگوایا، استعمال کیا، سُرمہ کیا ہے، گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے، میں تو کیا جس جس نے بھی استعمال کیا، اس کے مسیحائی اثر کو دیکھکر حیرت میں رہ گیا، براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیج دیجئے۔"

اکسیر البدن دُنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

جس نے ایک دفعہ استعمال کی وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ ہو گیا

اگر آپ کی طبیعت پژمردہ، چہرہ زرد، سر یا کمر میں درد، حافظہ کمزور، کسی کام پر دل نہ لگتا، چلتے وقت دم چڑھ جاتا، پنڈلیوں میں درد سی محسوس ہوتی، ہاتھ پاؤں پھولتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر اکبر کا معجزہ

ایک اسّی سالہ بوڑھے کی آواز

میں باوجود اسّی سالہ بوڑھا ہونے کے، الحمدللہ! اب جوانوں سے بھی بڑھکر طاقت

محسوس کرتا ہوں، کیوں؟ اسلئے کہ میں گاہے گاہے نور اینڈ سنز کی ساختہ مشہور طاقت کی دوا "اکسیر اکبر" کا استعمال کرتا رہتا ہوں جو ضعف دل، ضعف دماغ، ضعف اعصاب، ضعف ہاضمہ، ضعف بصر، قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا، دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا، آنکھوں میں اندھیرا آنا ـــــ سستی، اداسی غرضیکہ جملہ کمزوریوں کیلئے تیر بہدف، فرحت اور تازگی بخشے، دل میں نئی اُمنگ، اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنے، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور، نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے جس کی خوبیوں کے

تجربہ کار ڈاکٹر بھی گرویدہ ہیں

چنانچہ ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی، ایک مریض کو جس کی عمر پینتالیس سال سے بھی متجاوز ہو چکی تھی، اور جس کو کمزوری تقریباً عرصہ پچیس سال سے تھی، استعمال کرائی گئی، استعمال کے بعد حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی، جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آجتک نہ ہوئی تھی، یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اسکی صحت ایسی ہو گئی، جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے"

یہ سونے کے کشتہ، کستوری، عنبر، لونگ، جوہمین وغیرہ بیش بہا قیمتی اجزاء کا بہترین مرکب ہے، ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے رعایتی قیمت صرف دس روپے محصول ڈاک علاوہ۔

طلائے بے نظیر

صرف چند روز استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے، یہ اپنے حیرت انگیز فوائد اور زود اثری کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے، تمکایات مخصوصہ رگوں کا پھولنا، اعصابی کمزوری، جملہ تمکایات داخلی و خارجی کا ایک ہی علاج ہے، اگر اس کی قیمت دس روپے

قوت رجولیت جواب دے چکی ہو، تو آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں، یہ دوا کیا ہے، گویا طبی دنیا میں ایک حیرت انگیز انقلاب ہے، نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس دوا پر ختم ہے، گردوں کو قوی بنانے، ناگہانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے، بھوک کے کھولنے، حافظہ کو تیز کرنے، رنگ کو نکھارنے، دل و دماغ کو تقویت دینے، پٹھوں کو مضبوط بنانے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے بچانے، طبیعت میں خوشی و نشاط پیدا کرنے، اعضائے رئیسہ اور شریفہ کی زائل شدہ قوت کو بحال رکھنے، گری ہوئی جوانی کے قیام اور ضعیفی کی حفاظت، چہرہ کو شگفتہ، دماغ کو روشن، جسم کو چست و چالاک بنانے، گزشتہ اُمنگوں اور زائل شدہ آرزوؤں کو واپس لانے، اور جوہر حیات جس کے بغیر زندگی وبال ہے، کو خاص ترقی دینے کیلئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے، یہ دوا کیا ہے گویا حیات انسانی کیلئے ایک نادر و نایاب تحفہ ہے، دل میں نئی اُمنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا بس اسی کا ہی کام ہے مختصر یہ کہ ہر قسم کی بدنی و دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے، علاوہ ان فوائد کے اس کا استعمال ملیریا بخار سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کر کے تنومند بناتا ہے ایک ماہ کی خوراک کی قیمت جس میں ساٹھ گولیاں ہیں پانچ روپے رعایتی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے - محصول ڈاک علاوہ-

آپکی ادویہ کے اثرات آپکی مشتہرہ تعریف سے بے انتہا بلند ہیں

مکرم جناب ملک شیر محمد خانصاحب رئیس اعظم کوٹ رحمت خاں ڈاکخانہ مومن ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے جسم میں جسقدر خطرناک عوارض تھے، مثلاً فالج، نسلی کا درد، کمزوری، پیشاب کا جلن سے آنا، اکسیر البدن کے ذریعہ ان سب کو آرام آگیا، آپ جس دیانتداری سے ادویات تیار کرتے ہیں اسکی اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، آپکی ادویہ کی تعریف جو اشتہاروں میں درج ہے ان کے اثرات اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں"

رفیق زندگی

عام طور پر مقوی ادویہ گرم ہوتی ہیں اور گرم مزاج والونکو بعض اوقات انکا استعمال مضر بھی بیٹھتا ہے، لہذا ایسی طبائع والوں کیلئے ایسی چیز کی ضرورت تھی کہ جو مقوی بھی ہو اور بھر مفرح بھی، سو مبارک ہو کہ آخر وہ چیز تیار ہو گئی، اس کا نام "رفیق زندگی" ہے یہ ایک نادر تحفہ ہے، مفرح دل اور مقوی دماغ، جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے، بیماری یا کثرت کار یا کسی اور وجہ سے جن کے چہرے زرد، بے رونق اور پژمردہ ہو چکے ہوں، دل ہر وقت دھڑکتا، سر چکراتا، آنکھوں میں اندھیرا آتا، اُٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے، بیچینی، گھبراہٹ، سستی، اُداسی چھائی رہتی ہو، ذرا سے کام سے دل اُکتا جاتا ہو، جسم میں سخت کمزوری ہو، ان کیلئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے، اس دوا کا استعمال ایکسال کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے آپکو بے نیاز کر دیگا قیمت فی شیشی جسمیں ۵ تولہ یعنی ایکماہ کی خوراک ہے پانچ روپے رعایتی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ -

محصول ڈاک علاوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تولہ بھی رکھی جاتی، تو بھی سستا تھا، مگر پبلک کے فائدہ اور اپنی چیز کی شہرت کے لئے فی الحال اس کی قیمت بہت ہی کم رکھی جاتی ہے، یعنی ایک تولہ کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

پھول بغیر کانٹا

اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو طلائے بینظیر کے ہیں، ہاں اس میں یہ خوبی ہے کہ باندھنے وغیرہ کی ضرورت نہیں، قیمت فی تولہ تین روپے رعایتی قیمت صرف ایکروپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ، اگر طلائے بے نظیر یا پھول بغیر کانٹا کے ساتھ اکسیر البدن یا اکسیر اکبر یا رفیق زندگی کا بھی استعمال ہو تو پھر کیا کہنے، سونے پر سہاگہ ہے۔

تریاق اعظم

یہ حیرت انگیز ایجاد واقعی "تریاق اعظم" ہی ہے، اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے، گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے، سفر میں آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس اس کی ایک شیشی کا ہونا، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ میں ہیں، یہ تریاق اعظم کیا ہے گویا بنی نوع انسان کیلئے نعمت عظمیٰ ہے اصل قیمت دو روپے چار آنے، رعایتی قیمت صرف ایکروپیہ دو آنے، محصول ڈاک علاوہ۔ یہ تریاق اعظم قریباً دو صد بیماریوں میں مفید تسلیم کیا گیا ہے، جن کی مختصر فہرست درج ذیل ہے، مفصل پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔

سر درد ہر قسم، کمزوری دماغ، زکام، مرگی، سرسام، بے حسی، لقوہ، فالج خارش دماغ، بیہوشی، دماغی چوٹ، اعصابی درد، خواب غفلت، بینخوابی، سرسام، درد آنکھ، گوہانجنی، درد کان، کانوں میں کھجلی، ورم گوش، کرم کان، کان کا پکنا، امراض ناک، ناک میں پھنسیاں، بدبودار ناک، بدبودار دہن، چھینکیں، سونگھنے کی قوت کا کم ہو جانا، نکسیر، تپ نزلی، درد دانت یا داڑھ، مسوڑھوں کا پھولنا و درد، کرم دنداں۔ دانتوں سے خون جانا، دانتوں کو پانی لگنا، منہ میں چھالے، منہ کا سوجنا، سوجن لب، سوجن زبان، پھنسی لب، دانتوں کا اشفنجی ہونا (سکروی) دانت نکلنا، حلق کا بیٹھ جانا، گلے پڑنا، سوزش گلو، گلے میں کھرکھری، کھانسی، نزلہ، دمہ، بلغمی کھانسی، دمہ خشک، سل، نمونیہ، امراض دل، درد دل، ورم پستان، پیٹ درد، پیٹ کا پھولنا، بدہضمی، ہیضہ، درد قولنج، قراقر معدہ، ریح معدہ، کینچوا وغیرہ سب اقسام کرم الامعا، پھوڑا معدہ، اسہال، پیچش، جی متلانا، قے، خون کی قے، ورم معدہ، قبض دائمی، ہچکی، بھس ڈکار، جہازی بیماری، یرقان، جلودھر، درد جگر، نفخ جگر، استسقا تلی، خروج مقعد، بھگندر، بواسیر، سوزش مثانہ، درد گردہ و مثانہ، جریان، نامردی، ورم خصیہ، بائی گولہ، سر درد زناں، پرسوت زناں، سیلان الرحم، کثرت حیض، امراض حمل، امراض رحم، حیض کا درد سے آنا، حیض کا کم آنا، تمام درد اندرونی و بیرونی، گنٹھیا، عرق النسا (رینگن باؤ) درد لشت، پنڈلیوں کا پھولنا، جملہ اقسام بخار، الغرض

یعنی جنگی بخار، تپ دق، پھوڑا پھنسی، زخم، ران کا لاسنا، پت یا پتی، داد چنبل، گلٹیاں ورم چوٹ، خنازیر (ہجیراں) آگ سے جلنا، ناسور، چھپاکی، بجلی سے جھلسنا، خارش مسہ، داغ خال، سوزش، کھجلی، مہاسہ، پسینہ بدبودار، بغل گند، ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا، کچلا جانا، چھیپ چھالے، کثرت پسینہ، آتشک، سوزاک، زہر دار ڈنگ افیون چھڑوانا، تمباکو کا زہر، باؤلے کتے کا کاٹنا، زہریلی اشیا کھائی جانا، طاعون و امراض بچگاں، بچوں کا دودھ نہ پینا، ڈبہ اطفال، خسرہ، چیچک، سن ہوٹا پا وغیرہ اور بھی کئی ایک امراض کا یہ ایک ہی دوا بہترین علاج ہے، مفصل آپ کو پرچہ ترکیب استعمال سے معلوم ہوگا، یہ تریاق اعظم کیا ہے، حقیقی معنوں میں بنی نوع انسان کیلئے پیغام شفا، آپ کے گھر میں اس کی ایک شیشی کا موجود رہنا، گویا اس بات کی گارنٹی ہے کہ آپ ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز ہیں۔

تریاق اعظم کے ذریعہ جان بلب مریض کو شفا ہو گئی!

جناب مسٹر خلیل الرحمٰن صاحب اپرائیر آنریری مجسٹریٹ آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے تریاق اعظم نامی دوا آپ سے منگوائی، استعمال کی، میں اسکی جسقدر بھی تعریف کروں کم ہے، یہ تریاق اعظم ہر ایک بال بچہ والے گھر میں موجود رہنا بہت ضروری ہے، میرے پڑوس میں ایک جان بلب مریض کو اس تریاق سے فوراً شفا ہوئی، اور ایسی مثالیں بیشمار ہیں، جن میں آڑے وقت میں تریاق اعظم تیر بہدف ثابت ہوئی آپ نے ایسی بہترین دوا ایجاد کر کے مخلوق خدا پر بڑا احسان کیا ہے، اگر اسے "زندگی کا رہبر" کہا جائے، تو بجا ہے، ایک شیشی کلاں بہت جلد بذریعہ وی پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیں۔

اکسیر معدہ

یہ اکسیر جملہ امراض معدہ کیلئے تریاق ہے، ہیضہ، بدہضمی، کمی بھوک، درد شکم، اپھارہ، باؤ گولہ، پیٹ کا گڑگڑانا، کھٹی ڈکاریں، جی کا متلانا، جگر و تلی کا بڑھ جانا، سر چکرانا، کرم شکم، قبض، اسہال، ریاح، کھانسی، دمہ کیلئے تیر بہدف ہے، دودھ، گھی، مکھن، بالائی، انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، دماغ، حافظہ، دہن کو تقویت دینے، کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بینظیر چیز ہے، قیمت فی شیشی جو کئی ماہ کیلئے کافی ہے، دو روپے رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ۔

ایڈیٹر صاحب فاروق کی رائے

مکرمی میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق اکسیر معدہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے جناب سے اکسیر معدہ اپنے ذاتی استعمال کیلئے لی تھی، اندنوں مجھے نفخ شکم اور پیٹ میں ہر وقت بوجھ رہنے کی شکایت تھی، اس اکسیر کے استعمال سے خدا نے مجھے بہت جلد صحت دی اور میری تمام معدہ اور شکم کی تکلیف رفع ہو گئی، اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپکو کاموں میں برکت دے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موتی دانت پوڈر

حکماء اور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ گندہ منہ اور میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں، اگر آپ اپنی صحت کو مقدم اور ضروری سمجھتے ہیں تو آج سے ہی موتی دانت پوڈر کا استعمال شروع کر دیں جو دانتوں کی کل بیماریوں کو دور کرتا، انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناتا، موتیوں کی طرح چمکاتا، اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے، گوشت خورہ، دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا، دانتوں میں میل جمنا یا ان کا رنگ زرد رہنا، اور منہ سے پانی آنا، غرضیکہ جملہ امراض دنداں کے لئے یہ موتی دانت پوڈر اکسیر کا حکم رکھتا ہے، قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے، ایک روپیہ، رعایتی قیمت صرف آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

ایک لیڈی ڈاکٹر کی رائے

لیڈی ڈاکٹر جناب غلام فاطمہ صاحبہ اسسٹنٹ سرجن لدھیانہ سے لکھتی ہیں، کہ "مجھے اس کے اظہار میں خوشی ہے کہ آپ کے موتی دانت پوڈر نے مجھے بہت فائدہ دیا، براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیج دیں، نیز میری ایک سہیلی کو موتی دانت پوڈر کی ضرورت ہے اور موتی دانت پوڈر جو پہلے آپ سے منگوایا تھا، وہ انہوں نے بھی استعمال کیا، ان کو بھی اس پوڈر سے بہت فائدہ ہوا، اب انہوں نے جلدی چھٹیوں پر کشمیر چلے جانا ہے اور انہوں نے مجھے تاکید کی ہے، کہ ان کے لئے ایک شیشی پوڈر مذکور کی منگوا دوں، لہٰذا بدیں خط ہذا آپ ایک شیشی موتی دانت پوڈر بذریعہ وی پی ان کے پتہ پر جلد بھیجدیں۔"

اکسیر جریان

اس نامراد موذی مرض سے بڑھ کر اور کوئی خطرناک روگ نہیں، یہ اندر ہی اندر گھن کی طرح انسانی صحت کا ستیاناس کر دیتا ہے، سر میں درد، چہرہ زرد، طبیعت سرد، ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے، دل اکتایا ہوا، بھوک مری ہوئی، غرضیکہ یہ نامراد بیماری انسان کو زندہ درگور بنا دیتی ہے، ہم نے سالہا سال کے تجربہ کے بعد اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایک مجرب نسخہ ایجاد کیا ہے، اگر اس کی قیمت دس روپے بھی رکھی جاتی تو بھی تھوڑی تھی، مگر محض پبلک کی ہمدردی کی خاطر اس کی قیمت تین روپے مقرر کیجاتی ہے، رعایتی قیمت اکیر و پیہ آٹھ آنہ، محصول ڈاک علاوہ

بیس سالہ احتلام جریان اور سستی جاتی رہی

جناب مہدی خاں صاحب مگھال ڈاک خانہ ڈلوال ضلع جہلم سے لکھتے ہیں کہ "جو جناب سے دوا اکسیر جریان منگوائی تھی، اس سے اس حد تک فائدہ ہوا کہ بیس سال کے امراض احتلام، جریان، سستی وغیرہ سب جاتے رہے اللہ تعالیٰ اس ایجاد کیلئے آپ کو جزائے خیر دے۔"

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی نہایت تکلیف دہ ہے، پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ، اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں، ورنہ یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے، ایکدن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اسقدر خراب ہو جاتی ہے، کہ ناک میں دم آجاتا ہے، یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے، اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے، قبض کشا گولیاں کیا ہیں گویا معدہ کی جھاڑو ہیں، ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے ایکسٹو گولی کی قیمت دو روپے، رعایتی قیمت ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر بواسیر

سچ پوچھو تو نوے فی صدی لوگ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں، یہ نامراد مرض انسان کا خون نچوڑ کر اسے ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتی ہے اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے، جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو، ہماری یہ اکسیر اس موذی مرض کو خواہ یہ کسی قسم کا ہو، خدا کے کرم سے زیادہ سے زیادہ چودہ دن کے استعمال سے جڑھ سے نیست و نابود کر دیتی ہے، قیمت تین روپے، رعایتی قیمت صرف اکیر و پیہ آٹھ آنہ، محصول ڈاک علاوہ۔

تین شیشی اور بھیجدیجئے

جناب بابو محمد سالم اکبر صاحب ہیڈ کلرک اچھالپور نواب گنج سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے ایک دوست کیلئے پہلے بھی آپ سے اکسیر بواسیر نامی دوا منگوائی تھی، جس سے وہ دوست ایک سال تک بالکل اچھے رہے، اب اور مریضوں نے بھی خواہش ظاہر کی ہے، لہٰذا بدیں خط ہذا تین شیشی اکسیر بواسیر اور بذریعہ وی پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔"

تریاقِ سوزاک

یہ نامراد مرض درحقیقت شیروں کو بزدل، جوانمردوں کو زندہ درگور بنانے والا ہے پیشاب کا جل کر آنا، جس میں پیپ کا اخراج ہو، پیشاب کی نالی میں زخم کی وجہ سے درد کے ساتھ تڑپتے، اور بلکتے مریضوں کیلئے ہماری یہ دوا "تریاق سوزاک" پیغام شفا ہے، اس کی پہلی خوراک ہی سے درد، جلن اور سوزش دور ہو کر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے، اور مریض جملہ شکایات سے نجات پا کر راحت محسوس کرتا ہے، باقی خوراکوں سے باقی ماندہ نقائص دور ہو کر انسان جوانمرد، تندرست اور قابل اولاد ہو جاتا ہے، دنیا مان گئی ہے کہ "تریاق سوزاک سوزاک کیلئے بہترین اور سریع الاثر دوا ہے، قیمت پانچ روپیہ رعایتی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بُری بلا ہے، علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے، بدقسمتی سے جسے اسکی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے، ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دینگی قیمت یکصد گولی دو روپے، رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ۔

بیس سالہ افیون کھانے کی وبا سے نجات مل گئی!

مکرم جناب نور احمد خاں صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر سانبھر لیک سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی مرسلہ افیون چھڑاؤ گولیاں ایک شخص کو استعمال کرائی گئیں، یہ صاحب بیس سال سے افیون کھانے کی وبا میں مبتلا تھے، ان کا افیون کھانا قریباً قریباً چھوٹ گیا ہے، گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں، تھوڑی گولیوں کی اور ضرورت ہے، لہٰذا یکصد گولیاں بدیں خط ہذا بھیج دیجئے"

مچھر پروف

جب انسان رات کو میٹھی نیند سو رہا ہو، تو اس وقت مچھروں کے کاٹنے سے جو بیچینی ہوتی ہے، وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں، اور پھر اس کے کاٹنے سے ملیریا بخار جیسا موذی روگ جو انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے، لگ جاتا ہے، اس کیلئے ہم نے ایک ایسی دوا ایجاد کی ہے، جس کی بُو سے مچھر اس طرح بھاگتا ہے جس طرح لاحول سے شیطان، اس کے چند قطرے بدن پر مل لیجئے، اور بے کھٹکے میٹھی نیند آرام کیجئے، دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ رعایتی قیمت صرف دس آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے، مگر مرض دمہ سے تو خدا کی پناہ، کیونکہ یہ ایسا نامراد موذی مرض ہے کہ نہ اُٹھتے نہ بیٹھتے نہ سوتے نہ جاگتے نہ چلتے حتیٰ کہ انسان کو کسی پہلو بھی تو چین نہیں آتا، پھر اس کے متعلق عام طور پر یہ مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے، خداوند تعالیٰ ہر فرد کو اس موذی مرض سے بچائے ہم نے سالہا سال کی محنت شاقہ اور وسیع تجربہ کے بعد اکسیر دمہ نامی دوا تیار کی ہے، جو انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ میں خدا کے کرم سے اس ظالم مرض سے چھٹکارا کرا دیتی ہے، قیمت تین روپے، رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر بچگاں

یہ دوا چھوٹے بچوں کیلئے واقعی اکسیر ہی ہے، اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگاں" رکھا گیا ہے، اسہال ہر قسم، ہیضہ اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل ایزدی تیر بہدف ہے، سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں، یہ دوا ان عوارض کیلئے تریاق ہے، اور پھر بڑی عمر والوں کیلئے بھی اسہال اور ہیضہ وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے، قیمت فی شیشی دو روپے رعایتی قیمت ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ۔

بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں، قیمت فی شیشی آٹھ آنے، رعایتی قیمت صرف چار آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

رعایت پر رعایت

جس صاحب کا آرڈر بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم بیس روپے کا ہوگا، انہیں محصول ڈاک بھی معاف رہیگا اور ایکسال تک نور کا پرچہ بھی مفت۔

غیر ممالک کیلئے

غیر ممالک میں ڈاک دیر سے پہنچتی ہے، ان کیلئے بجائے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ ۲۹ جنوری ۱۹۳۷ء کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں، کیونکہ غیر ممالک میں وی پی نہیں جا سکتا اسلئے ان خریداران صاحبان کو اپنے آرڈر کے ساتھ علاوہ قیمت کے محصول ڈاک فی پونڈ عہ ۱۲/ کے حساب سے پیشگی روانہ کرنا ہوگا، غیر ممالک کیلئے بعد از منہائی رعایتی قیمت جس صاحب کا آرڈر پچاس روپے کا ہوگا، انہیں محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

بصورت عدم فائدہ قیمت واپس

جب صاحب کو خدانخواستہ ہماری دوا سے فائدہ نہ ہو، ان کی قیمت واپس کر دی جائیگی، اس کے متعلق مفصل تشریح اسی اخبار کے صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔

دوبارہ دوائی مفت بھیجی جاتی ہے

اگرچہ کارخانہ اپنی طرف سے دوائی کی روانگی میں بڑی احتیاط سے کام لیتا ہے، اور اس کارخانہ کا پیکنگ مشہور ہے اگر پھر بھی کسی وجہ سے کسی صاحب کو خدانخواستہ دوا صحیح حالت میں نہ پہنچے تو انہیں دوبارہ مفت دوا بھیجی جاتی ہے اس کی مفصل تشریح اسی اخبار کے صفحہ ۶ پر ملاحظہ کیجئے، غرضیکہ اس کارخانہ کے ساتھ معاملہ کرنے والے احباب کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے۔

پتہ کار ملنے:- مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی لوٹ

آٹھ کتب کا سٹ بجائے پانچ روپے
ایک آنہ کے صرف ایک روپیہ بارہ آنہ پر

آٹھ کتب کا سٹ بجائے پانچ روپے
ایک آنہ کے صرف ایک روپیہ بارہ آنہ پر

بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

یہ وہ جامع کتاب ہے، جس میں ہندوؤں کے کل عقائد (۱) وید سمرتی پران (۲) چھوت چھات (۳) تیرتھ یاترا (۴) جنیو (۵) مورتی پوجا (۶) سوتک (۷) اوتار (۸) گئو پوجا (۹) مُردے کا جلانا (۱۰) ذبیحہ یا جھٹکا (۱۱) تناسخ (۱۲) سکھوں کے پانچ ککے، شری گرنتھ صاحب اور حضرت بابا نانک رحؒ کے اقوال سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت موصوف نے ان عقائد کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف مسلمانوں کے عقائد کے گورو صاحبؒ دل وجان سے موید تھے، مثلاً کلمہ طیبہ (۲) نماز روزہ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (۴) حج کعبہ (۵) قبلہ پر ایمان (۶) عقیدہ ملائکہ (۷) قرآن مجید پر ایمان (۸) صوفیائے کرام اور حضرت بابا نانکؒ (۹) حضرت بابا نانکؒ کے اقوال کا ماخذ قرآن مجید ہے، پھر اخیر میں اس کتاب میں نہایت مدلل ومبسوط مضمون تاریخی نقطۂ خیال سے درج ہے، جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ شاہانِ اسلام گورو صاحبان کے ہمیشہ حامی ومددگار رہے، اور سکھوں کے پانی کی جگہ انہوں نے اپنا پسینہ بہایا، اس کتاب کے متعلق ہندوستان کے ۲۰ چوٹی کے اخبارات نے زبردست ریویو میں یہ ظاہر کیا ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں میں تبلیغ کیلئے یہ بے نظیر کتاب ہے، قیمت ایک روپیہ بارہ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

مسلمانوں کے احسان سکھوں پر

مضمون نام سے ظاہر ہے اس میں سکھوں کی مسلمہ کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے، کہ گذشتہ زمانہ میں مسلمان سکھوں کے ہر آڑے وقت میں کام آتے رہے ہیں، سکھ گوروؤں کے پسینہ کی جگہ مسلمانوں نے اپنا خون بہایا، سکھ گوروؤں کی طرف سے مسلمان ہر مشکل میں سینہ سپر ہوئے، یہ رسالہ اسقدر مقبول ہوا کہ اس کے قیمتی مضمون کو بعض سکھ اخبارات نے بھی فخریہ شائع کیا، ضرورت ہے کہ ایسا رسالہ نہایت وسیع پیمانہ پر شائع ہو تاکہ ہمارے سکھ بھائی اپنے دوست اور دشمن کو بہتر سمجھ سکیں۔
قیمت فی کاپی پانچ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

سکھ اور مسلمان

یہ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار نور کا وہ لیکچر ہے جو گذشتہ سے پیوستہ سال مرکزی سالانہ جلسہ پر دیا گیا اور پھر دوستوں کے اصرار پر کتابی صورت میں شائع کیا گیا، یہ لیکچر اسقدر مقبول عام ہوا کہ اس کا پہلا ایڈیشن جو دو ہزار چھپا تھا، ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا، اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ سے چھاپا گیا ہے سکھوں میں تبلیغ کیلئے بہترین مبلغ ہے، قیمت فی کاپی آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

سکھ مسلم اتحاد

یہ جناب ایڈیٹر صاحب موصوف کا وہ لیکچر ہے جو انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر دیا گیا، جسے حاضرین نے خاص اشتیاق سے سُنا، اب دوستوں کے اصرار پر یہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے، اس رسالہ میں از روئے گرنتھ صاحب اور دیگر تاریخی کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے، کہ سکھوں کا اگر مضبوط قدموں پر اتحاد ہو سکتا ہے تو مسلمانوں سے ہی، سکھ دوستوں کو دینے کیلئے بینظیر تحفہ، قیمت صرف آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

ہندو دھرم کی حقیقت

یعنی سناتن دھرم پر ایک تنقیدی نظر، آجتک مسلمانوں کی طرف سے اس مذہب کے متعلق بہت ہی کم لٹریچر مہیا کیا گیا ہے، اس لئے اس قابلِ قدر کتاب نے ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے، اس معرکۃ الآرا کتاب میں حسب ذیل مضامین ہیں (۱) ویدوں کی حقیقت (۲) کیا وید الہامی ہیں؟ (۳) ہندوؤں کا مسئلہ اوتار (۴) اوتاروں کی تقسیم (۵) ست جگ کے اوتار (۶) ایشور مچھلی کے روپ میں (۷) ایشور کچھوے کے روپ میں (۸) ایشور سؤر کے روپ میں (۹) ایشور بادنے کے روپ میں (۱۰) ایشور کلہاڑے والے کے روپ میں (۱۱) رام اوتار۔ (۱۲) دواپر یگ کے اوتار (۱۳) کرشن اوتار (۱۴) بدھ اوتار (۱۵) ضرورت اسلام پر سوامی دیانند کی گواہی وغیرہ وغیرہ، گویا ہندوؤں کی وہ کتب جو ہزارہا اوراق پر پھیلی ہوئی ہیں، اور آجتک ان میں درج شدہ مضامین کی بھنک تک بھی مسلمانوں کے کانوں میں نہ پڑی تھی، یہ ان جملہ کتب کا نچوڑ ہے، قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ، محصول ڈاک علاوہ۔

آریہ مذہب کی حقیقت

مارچ ۱۹۲۳ء میں جبکہ آریوں کی طرف سے راجپوتانہ میں ملکانہ ارتداد کی وبا کی آندھی چلی تھی اسوقت یہ کتاب اس ارتداد کی وبا کو روکنے کیلئے بہترین تریاق ثابت ہوئی تھی، اس کی تاثیر اور قبولیت کا آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مسلم آؤٹ لک، زمیندار، سیاست وغیرہ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا، کہ آجتک جس قدر کتب اس موضوع پر لکھی گئی ہیں، یہ ان سب پر فائق ہے، مجھ سے اجازت لیکر بعض دوستوں نے سندھی اور گجراتی میں بھی ترجمہ کیا، اب یہ مزید اضافہ کے ساتھ چھپ گئی ہے، پہلے حجم اسی صفحات تھا، اب ۱۰۸ ہے، کاغذ، لکھائی، چھپائی سب اعلیٰ ہے، قیمت غیر مجلد چھ آنے جو تقریباً اصل لاگت ہے، ضرورت ہے کہ اس مجرب تبلیغی حربہ کی اشاعت نہایت ہی وسیع پیمانہ پر ہو اس لئے اس کی قیمت اصل لاگت ہی رکھی گئی ہے۔

گائے اور سکھ دھرم اور گوروؤں کی بانی (گورمکھی میں)

یہ آٹھ کتب کا سٹ جس کی قیمت پانچ روپے ایک آنہ ہوتی ہے، ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کو اکٹھا خریدنے والوں سے صرف ایک روپیہ بارہ آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار نور، نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب